صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز جمعة المبارک مورخہ 31 جولائی 2020ء
بمطابق 09 ذی الحج 1441 ہجری صبح دس بجکر بائیس منٹ پر منعقد ہوا۔
جناب ڈپٹی سپیکر، محمود جان مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اوراس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔

قُلْ اِنَّنِیْ هَدٰىنِیْ رَبِّیْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ○ قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ○ قُلْ اَغَیْرَ اللّٰهِ اَبْغِیْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَیْءٍ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَیْهَا وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَیُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ○ وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓىِٕفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّیَبْلُوَكُمْ فِیْ مَاۤ اٰتٰىكُمْ اِنَّ رَبَّكَ سَرِیْعُ الْعِقَابِ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔

(ترجمہ): اے محمدؐ! کہو میرے رب نے بالیقین مجھے سیدھا راستہ دکھا دیا ہے، بالکل ٹھیک دین جس میں کوئی ٹیڑھ نہیں، ابراہیمؑ کا طریقہ جسے یکسو ہو کر اُس نے اختیار کیا تھا اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھا۔ کہو، میری نماز، میرے تمام مراسم عبودیت، میرا جینا اور میرا مرنا، سب کچھ اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔ جس کا کوئی شریک نہیں اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور سب سے پہلے سر اطاعت جھکانے والا میں ہوں۔ کہو، کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور رب تلاش کروں حالاں کہ وہی ہر چیز کا رب ہے؟ ہر شخص جو کچھ کماتا ہے اس کا ذمہ دار وہ خود ہے، کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا، پھر تم سب کو اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے، اُس وقت وہ تمہارے اختلافات کی حقیقت تم پر کھول دے گا۔ وہی ہے جس نے تم کو زمین کا خلیفہ بنایا، اور تم میں سے بعض کو بعض کے مقابلہ میں زیادہ بلند درجے دیے، تاکہ جو کچھ تم کو دیا ہے اسی میں تمہاری آزمائش کرے بے شک تمہارا رب سزا دینے میں بھی بہت تیز ہے اور بہت درگزر کرنے اور رحم فرمانے والا بھی ہے۔ وآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِینَ۔

اراکین کی رخصت

جناب ڈپٹی سپیکر: Leave applications، چھٹی کی درخواستیں آئی ہیں: جناب لیاقت علی خان صاحب، 31 جولائی؛ جناب اعظم خان صاحب، 31 جولائی؛ جناب انور زیب خان، 31 جولائی؛ جناب فیصل امین گنڈاپور صاحب، 31 جولائی؛ محمد طاہر شاہ طورو صاحب، 31 جولائی؛ انور حیات خان صاحب، 31 جولائی؛ سردار خان صاحب، 31 جولائی؛ حاجی بہادر خان صاحب، 31 جولائی؛ ہدایت الرحمان صاحب، 31 جولائی تا اختتام اجلاس؛ حافظ اسام الدین صاحب، 31 جولائی تا 3 اگست؛ بابر سلیم خان سواتی صاحب، 31 جولائی؛ مومنہ باسط صاحبہ، 31 جولائی؛ محترمہ ماریہ فاطمہ صاحبہ، 31 جولائی؛ نوابزادہ فرید صلاح الدین صاحب، 31 جولائی؛ محمد زبیر خان صاحب، 31 جولائی؛ محمد نعیم خان صاحب، 31 جولائی؛ شاداد خان صاحب، 31 جولائی؛ تیمور سلیم خان جھگڑا، 31 جولائی؛ محترمہ عائشہ نعیم صاحبہ، 31 جولائی؛ فضل حکیم صاحب، 31 جولائی؛ جمشید خان مہمند صاحب، 31 جولائی؛ محترمہ شاہدہ وحید صاحبہ، 31 جولائی:

Is it the desire of the House that the leave may be granted?

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: Leave is granted.

توجہ دلاؤ نوٹس ہا

Mr. Deputy Speaker: Item No. 06, item No. 06, Ms: Ayesha Bano, MPA, to please move her call attention notice No. 1173.

محترمہ عائشہ بانو: بہت شکریہ جناب سپیکر صاحب۔ میں وزیر برائے محکمہ عملہ کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتی ہوں، وہ یہ کہ تحقیقاتی آفسران کو ایک مختصر عرصے میں ایک محکمے سے دوسرے محکمے میں ٹرانسفر کرنے کی وجہ سے وسائل کا ضیاع ہوتا ہے۔ ہر سال صوبائی حکومت کے مختلف محکموں کے لئے تقریباً 700 سے 800 تفتیشی آفسران کی انویسٹی گیشن آفیسرز کی ٹریننگ عمل میں لائی جاتی ہے اور سرکاری خزانے کی ایک بہت بڑی رقم ان کی صلاحیت سازی اور تربیت پر خرچ کی جاتی ہے۔ یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ کسی مخصوص سرکاری محکمہ، سرکاری محکمہ کی واقفیت اور تربیت سے گزرنے اور وہاں تھوڑی مدت کے لئے خدمات انجام دینے کے بعد انہیں دوسرے محکمے میں منتقل کر دیا جاتا ہے جہاں وہ دوبارہ نئے سرے سے تربیتی مراحل سے گزرتے ہیں، یوں سرکاری خزانے پر اضافی بوجھ پڑتا ہے، لہذا درخواست کی جاتی ہے کہ تفتیشی آفسران کم از کم تین سے چار سال اس محکمے میں کام کریں جن کے لئے ان کی تربیت ہوتی ہے تاکہ سرکاری خزانے پر اس طرح کی اضافی مالی بوجھ کو کم کیا جاسکے۔

جناب سپیکر صاحب، میں ایک دو Words اس کے بارے میں بولنا چاہوں گی۔ انویسٹی گیشن آفیسرز کی ٹریننگ ایک خاص قسم کی ٹریننگ ہوتی ہے اور جب بھی کوئی Incident ہوتا ہے تو ہمارے انویسٹی گیشن آفیسرز کا ایک بہت بڑا کردار ہوتا ہے، اگر ہم لوگ ان کو ایک محکمے میں تقریباً تین سے چار سال رکھیں گے تو وہ اسی چیز پہ مطلب ان کی ٹریننگ دوبارہ سے دوبارہ ہوتی رہے گی اور وہ اپنے ہی ڈیپارٹمنٹ میں اپنے ایکسپرٹس بن جائیں گے تو ان کا یہ کال اٹینشن لانے کا مقصد یہ تھا کہ ہم لوگ ان تربیتی آفسران کو اپنے اسی محکمے میں اور اپنے ڈیپارٹمنٹ میں کم سے کم تین سے چار سال رکھیں تاکہ ایک Well trained انویسٹی گیشن آفیسرز کا ہمارے پاس ایک Pool رہے اس کا۔ تھینک یو۔

Mr. Deputy Speaker: Concerned Minister to respond, Qalandar Lodhi Sahib.

حاجی قلندر خان لودھی (وزیر خوراک): شکریہ، جناب سپیکر۔ جناب سپیکر، جیسا کہ آپ کے بھی علم میں ہے اور سب میرے خیال میں اگر ان کے، بہت اچھا توجہ دلاؤ نوٹس لائی ہیں اور یہ ہاؤس کے علم میں بھی آجائے گی یہ بات کہ ٹرانسفر اینڈ پوسٹنگ کا جو میکنزم بنا ہے، وہ دو سال کے لئے ہے، دو سال سے پہلے جو ڈسپلنری گراؤنڈ بھی ہوتا ہے، جو ڈسپلنری گراؤنڈ پر آتا ہے یا اس کی کارکردگی اچھی نہیں ہوتی ہے یا اس کی ضرورت محکمے کو ایسی پڑتی ہے جہاں پر کوئی بات Important ہوتی ہے، اسی پر اس کو کیا جاتا ہے Otherwise یہ پریکٹس ابھی بند ہو گئی ہے اور پھر وہ دو سال کے بعد ٹرانسفر اس کو وہ کیا جاتا ہے جی۔

Mr. Deputy Speaker: Call attention notice, Mr. Ranjeet Singh, MPA, to please move his call attention notice No. 1193, Ranjeet Singh Sahib.

جناب رنجیت سنگھ: شکریہ، جناب سپیکر۔ میں وزیر برائے محکمہ عملہ کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں، وہ یہ کہ حکومت نے مینارٹیز کے لئے ملازمتوں میں پانچ فیصد کوٹہ رکھا ہے لیکن افسوس کے ساتھ کئی ایسے ڈیپارٹمنٹس ہیں جن کو مینارٹیز کے پانچ فیصد کوٹے کا علم ہی نہیں ہے اور وہ اس پر عملدرآمد بھی نہیں کرتے۔

جناب سپیکر، بہت سے ڈیپارٹمنٹس جب پوسٹ ایڈورٹائز کرتے ہیں تو مینارٹیز کے کوٹے کا کوئی ذکر ہی نہیں ہوتا اس کے اندر، اور یہ آج نہیں، کئی دفعہ ایسا ہو چکا ہے۔ اس لئے بہت سے ڈیپارٹمنٹس کو پتہ ہی نہیں ہے کہ مینارٹیز کا جو کوٹہ ہے، اس وقت وہ پانچ فیصد چل رہا ہے تو یہاں پہ Main بات یہ تھی کرنے کی کہ صوبائی حکومت نے جو مینارٹی کوٹہ اس وقت تین فیصد سے بڑھا کر پانچ فیصد کیا ہوا ہے اقلیتوں

کے لئے، تو ایڈورٹائزمنٹ کے اندر اس کا بالکل ذکر نہیں ہوتا اور مینارٹی کوٹہ جو اس وقت دیکھ رہے ہیں، وہ صرف، اگر اس میں Apply بھی کیا جاتا ہے تو صرف کلاس فور کی جو پوسٹیں ہیں، ان کے اوپر اس کی جو ہے بات چیت کر دیتے ہیں۔ میرا یہاں آج جو ہے میرا یہ مقصد نہیں ہے کہ میں کسی ڈیپارٹمنٹ کو ٹارگٹ کروں، میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ آپ سے گزارش ہے کہ ڈیپارٹمنٹس کو اسمبلی فلور کی طرف سے سخت نوٹس کیا جائے تاکہ جتنے بھی ڈیپارٹمنٹس ہیں، Next time اگر کوئی پوسٹیں Create کرتے ہیں تو ان میں مینارٹیز کے لئے پانچ فیصد جو کوٹہ ہے، اس کو ایشورنس دی جائے۔ شکریہ۔

Mr. Deputy Speaker: Minister concerned, to respond.

وزیر خوراک: جناب سپیکر، یہ پانچ فیصد کوٹہ جو ہے ڈیپارٹمنٹس میں مختص ہے اور اس کے اوپر Follow-up کیا جاتا ہے اور اس پہ بالکل اگر ان کا کوئی Specific department ہے جس میں ان کی کوئی Observation ہے تو یہ بتا سکتے ہیں باقی سب محکموں میں ان کا جو مینارٹیز کا کوٹہ ہے پانچ فیصد، اس پر تو کیا جاتا ہے، اس پر تو عملدرآمد ہو رہا ہے اور کر رہے ہیں، اگر ان کے علم میں ہے Specific کوئی کیس تو سامنے لائیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب! اس طرح ہے کہ آپ رنجیت سنگھ صاحب کے ساتھ بیٹھیں، جس طرح وہ کہہ رہے ہیں کہ اگر اس طرح کوئی محکمہ ہے کہ وہ Implementation نہیں کرا رہا تو آپ ان کے ساتھ بیٹھیں اور وہ مسئلہ حل کریں جی، تھینک یو۔ جی شوکت یوسفزئی صاحب۔

جناب شوکت علی یوسفزئی (وزیر محنت وثقافت): شکریہ جناب سپیکر، انہوں نے بڑا Important وہ کیا ہے، یہ Already حکومت کا وہ بھی ہے کیونکہ مینارٹیز ہمارے لئے بڑے Important ہیں اور ان کے تمام جتنے بھی حقوق ہیں، بالکل یہاں پاکستان میں شکر الحمد للہ محفوظ بھی ہیں اور یہ خوش بھی ہیں اور ان کو ان شاء اللہ تعالیٰ جتنا بھی ہو سکے، گورنمنٹ نے یہ فیصلہ کیا ہے، Already ان کا منسٹر بھی ہے، ان کو فنڈ بھی دیا جا رہا ہے، ان کے جتنے ایشوز ہیں ان شاء اللہ تعالیٰ حل بھی کئے جائیں گے۔ جو کوٹے کی انہوں نے بات کی، بالکل جو ڈیپارٹمنٹ اس پہ عمل نہیں کرے گا، آپ نشاندہی کریں ان شاء اللہ تعالیٰ اس پہ ایکشن ہو گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: تھینک یو۔

خیبر پختونخوا لوکل گورنمنٹ (پہلا ترمیمی) آرڈیننس مجریہ 2020 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

Mr. Deputy Speaker: Item No. 07, Mr. Kamran Khan Bangash, Special Assistant to honorable Chief Minister, to please lay on the

table of the House the Khyber Pakhtunkhwa, Local Government (First Amendment) Ordinance, 2020. Who will respond?

Mr. Hisham Inamullah Khan (Minister for Social Welfare): Ji.

Mr. Deputy Speaker: Hisham Inamullah Sahib!

Minister for Social Welfare: Thank you, Speaker Sahib. I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Local Government (First Amendment) Ordinance, 2020, may be laid in the House.

Mr. Deputy Speaker: It stands laid.

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا خاصہ دار فورس (ترمیمی) بل مجریہ 2020 کا زیر غور لایا جانا

Mr. Deputy Speaker: Item No. 08 & 9: Minister for Law on behalf of honorable Chief Minister, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Khasadar Force (Amendment) Bill, 2020, may be taken into consideration at once. Honorable Minister!

Minister for Social Welfare: Thank you, Speaker Sahib. I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Khasadar Force (Amendment) Bill, 2020, may be taken into consideration at once.

Mr. Deputy Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Khasadar Force (Amendment) Bill, 2020, may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. 'Consideration Stage': Since no amendment has been proposed by any honorable Member in Clauses 1 to 4 of the Bill, therefore the question before the House is that Clauses 1 to 4 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 1 to 4 stand part of the Bill. Preamble and Long Title also stand part of the Bill.

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا خاصہ دار فورس (ترمیمی) بل مجریہ 2020 کا پاس کیا جانا

Mr. Deputy Speaker: 'Passage Stage': Honorable Minister for Law on behalf of honorable Chief Minister, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Khasadar Force (Amendment) Bill, 2020, may be passed. Honorable Minister!

Minister for Social Welfare: Thank You, Speaker Sahib. I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Khasadar Force (Amendment) Bill, 2020, may be passed.

Mr. Deputy Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Khasadar Force (Amendment) Bill, 2020, may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Bill is passed.

جناب ڈپٹی سپیکر: جی جناب وقار خان صاحب۔

رسمی کارروائی

جناب وقار احمد خان: ډیره مهربانی جناب سپیکر صاحب، چې تاسو ما له موقع راکړه۔ سپیکر صاحب، د 28 جولائی په مازیګر په یونین کونسل دیولئی کښې زما په حلقه PK-7 کښې یو ډیره افسوس ناکه او دردناکه واقعه شوې ده۔ یو دوه مزدوران د ټرک د Loading او د Unloading په انتظار په دیوال ناست وو هلته کښې او د بجلئ ګیاره هزار KV Wire اوشلیدو او په هغه عاجزانانو باندې راارتاؤ شو چې په هغې کښې یو کس په هغه ټائم باندې وفات شو او بل په ډیر سخت تشویش ناک حالت کښې دلته په حیات آباد کمپلیکس کښې د مرګ او د ژوند په کشمکش کښې پروت دے، ډیر زیات په تکلیف کښې دے۔ جناب سپیکر صاحب، دا کوم کس چې وفات شوے دے، ډیر غریب سړے وو، صرف دغه Loading او Unloading به ئې کولو، نن سبا د Covid-19 د وجې نه چې دے هغه کارونه به هم نه کیدل، د هغه شپږ بچی او یوه خزه پاتې شوې ده، نو زه د ضلعی انتظامیې مشکور یمه چې د هغوی سره ما رابطه کړې ده، هغوی ورله کوم د مالی امداد هغه طریقه کار دے، هغه ئې شروع کړے دے خو زه تاسو ته دا خواست کومه جناب سپیکر صاحب، چې تاسو حکومت ته اووایئ چې د واپډا سره ځکه چې دا د واپډا غفلت دے، د دې په باره کښې به زه دا خبره اوکړم جناب سپیکر صاحب، چې دا د دهشګردئ په وخت کښې دا وائرونه چې دی، دا ځائې په ځائې د شیلنګ د وجې نه شلیدلې دی او هغوی ګنډلې دی او بار بار مونږ دا د واپډا په نوټس کښې راوستې ده او دلته کښې واپډا هاؤس ته هغه

فائل راغلے دے خو هغوی به واپس کولو، نو د واپډا هاؤس د دې غفلت د وجې نه د غه نمونه واقعه اوشوه۔ په 29 تاريخ دوباره بيا زما په حلقه کښې په کالا کلی يونين کونسل کښې هغه وائر بيا اوشليدو نو دغلته کښې په بازارونو کښې دا وائر تلے دے او ځائې په ځائې جوائنټ دے نو هسې نه چې داسې واقعه ترې بيا رونما نشی چې په زرګاؤ خلق هغې ته، د زرګاؤ خلق د هغې نه متاثره شی او نقصان ورته اورسی۔ زما دا خواست دے چې دا واپډا هاؤس ته تاسو دا د حکومت په تهرو ورته دا دغه ورکړئ جی، هدايات ورکړئ چې دوئ دغه کسانوں له مالی امداد د خپلې ادارې د طرفه هم ورکړی او د صوبائی حکومت زه مشکور يم چې هغه انتظاميه زما سره رابطه کړې ده او چې دا وائرونه چې دی دا زر تر زره بدل کړی جناب سپيکر صاحب، داسې نه چې په مستقبل کښې نور داسې واقعات اوشی چې په زرګاؤ خلق د دې ځائې نه، د دې نه متاثره شی او نقصان اورسی ځکه چې ډير نقصان شوے دے۔ يوه خبره بله کوم د دې په حواله سره جناب سپيکر صاحب، د دې زمونږه وزير اعظم صاحب اعلان کړے وو چې يره ريليف به ملاويږی د بجلئ په بل کښې او اوس چې دے هغه ريليف تکليف برغ شوے دے جی او غريبانان خلق دی، د چا مزوری نشته او د دوه سوؤ او د درې سوؤ په ځائې د شلو زرو او ديرشو زرو روپو بل راغلے دے، نو زما خواست دے حکومت ته چې په دې باندې هم د هغوی سره Take up کړی چې دا بل ورته هغه خبره په قسطونو کوئ که په هر څه کوئ خو چې دا بله مسئله چې ده جناب سپيکر، چې زر تر زره هينډل کړی، دا تارونه به نقصان ده وی او نور نقصان اونکړی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: *وقار خان صاحب! میں یہاں سے واپڈا کو، گورنمنٹ کو یہ ڈائریکشن دیتا ہوں کہ رولز کے مطابق جتنا بھی ان کا حق ہے اور رولز میں ان کی جو Compensation ہے، اس میں ان کے ساتھ بیٹھیں اور رولز کے مطابق اس پہ کام کیا جائے، تھینک یو۔ فضل الٰہیٰ صاحب، جناب فضل الٰہیٰ صاحب، فضل الٰہیٰ صاحب۔*

جناب فضل الٰہیٰ: شکريه سپيکر صاحب۔ سپيکر صاحب، وقار بهائی چې کومه خبره اوکړه، مونږه هم د دوئ سره متفق يو د واپډا يو ډيره غټه ايشو ده جی Specially زمونږ په پختونخوا کښې جی هغه دا ده جی چې اولنئ خبره خو دا ده، تقريباً

72% سټاف چې دے د واپډا سره کم دے جی، په دیکښې زه دا عرض کومه جی چې نن په دې حال کښې چې دا کومه ګرمی ده، واپډا بیخی غافله ده د خپل کار نه، بار بار مونږ سره میټنګز اوشو، زمونږ یو مسئله نه حل کوی، د دوئ زمونږ سره دا Agreement اوشو چې ستاسو کوم لائن لاسز دی هغه کنټرول کړئ، هغه مونږه کنټرول کړو، د هغې باوجود هم چې ټرانسفارمر اوسوزی نو بالکل د هغې د پاره سپیکر صاحب، دا واپډې والا نه راځی او بیا هغه مونږه په خپلو پیسو باندې جوړوؤ۔ د دې نه علاوه څنګه چې وقار بهائی خبره اوکړه، هم دغه شانتې مختلف علاقو کښې بالکل داسې Hanging wires دی چې هغه Any time د کیجولټی سبب جوړے دے شی، هغې ته څوک نه راځی، Short دا چې د واپډې په قانون کښې د سره هغه ایمرجنسی کار هډو د سره شته نه، نو زه دا عرض کوم تاسو ته جی، هم دغه شانتې د ګیس چې دے هغه په ټول پشاور کښې د پریشر مسئله ده او ټول پشاور ترینه متاثره دے۔ زه تاسو ته دا درخواست کوم چې مهربانی اوکړئ چې کوم زمونږ فیډرل منسټران صاحبان دی د هغوی سره زمونږه میټنګ Arrange کړئ او د دوئ سره یو باقاعده طور باندې تاسو، زه دا په ریکارډ راوستل غواړم چې د دوئ سره تاسو باقاعده طور باندې یو پوره Agreement اولیکئ او د دوئ سره دا خبره اوکړئ چې د ګیس او د بجلئ نه زمونږه د خیبر پختونخوا عوام ډیر زیات متاثره شوی دی او خپل مرګی حال حالت ته رسیدلی دی، نو سپیکر صاحب، زه دا عرض کوم چې زه خو دا اعلان کوم چې بالکل څنګه چې پهلا ما د دوئ ډیر انتهائی خطرناک حد تک احتجاج کړے دے، د دې نه هم زیات تلو والا یم زه، مونږه ډیر برداشت اوکړو نور برداشت نشو کولې سپیکر صاحب، مونږ ته اوس Date راکړئ او تاسو په دې باندې رولنګ ورکړئ دوئ ته چې دوئ مونږ سره کښینی خو چې فیډرل منسټر صاحب پکښې موجود وی هله، که نه وی نو بیا دا ګیله څوک به هم نه کوئ چې مونږ د خپل عوام د پاره هر حد ته تلې شو، تهینک یو۔

<u>جناب ڈپٹی سپیکر:</u> فضل الہیٰ صاحب! تاسو چې کومې خبرې اوکړې او زمونږه وقار خان صاحب چې کومې خبرې اوکړې د واپډې، بالکل زه د دې سره اتفاق کومه جی او زه واپډې ته د دې ځائې نه دا ډائریکشن ورکومه چې اختر راروان دے،

اختر کېنږي 0% مونږه به دغه نه کوؤ، لوډ شیډنګ نه منو ځکه چې عوام Already ډېر خفګان کښې دی، تقریباً بیس بیس ګھنټې، چوبیس چوبیس ګھنټې لوډ شیډنګ وی په ټولو حلقو کښې، نو زه د واپډې حکام ته دا وایمه، پیسکو ته هم دا هدایات د دې ځائې نه ورکومه چې اختر کښې کم از کم Smooth بجلی ټولو علاقو ته Provide شی، ټول خیبر پختونخوا ته او ان شاء الله د اختر نه پس به مونږه ټائم کېږدو د منسټر صاحب سره او په دې خبره باندې به بحث کوؤ ان شاء الله، تھینک یو۔ Item No. 10, Mr. Inayatullah MPA, Ms: Nighat Yasmeen Orakzai-----

(اس مرحلہ پر کورم پورا نہ ہونے کی نشاندہی کر دی گئی)

جناب ڈپٹی سپیکر: دو منٹ کے لئے گھنٹیاں بجادیں جی۔

(اس مرحلہ پر گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب ڈپٹی سپیکر: سیکرٹری صاحب! کاؤنٹ، پلیز۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جناب ڈپٹی سپیکر: اس وقت 19 ایم پی ایز صاحبان یہاں پہ موجود ہیں، مزید دو منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائیں جی۔

(اس مرحلہ پر گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب ڈپٹی سپیکر: سیکرٹری صاحب! کاؤنٹ، پلیز۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جناب ڈپٹی سپیکر: 21 ممبرز اس وقت ہال میں موجود ہیں، کورم پورا نہیں ہے۔ The sitting is adjourned till 03:00 pm afternoon Monday 3rd August, 2020.

(اجلاس بروز سوموار مورخہ 3 اگست 2020ء دوپہر تین بجے تک کے لئے ملتوی ہو گیا)